"مارکسیت کا مغالطہ" مؤلف۔ ڈاکٹر محمد رفیع الدین
مترجم۔ محمد طفیل سالک۔ ناشر۔ ادارۂ ثقافت اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور قیمت -/۵ روپے

ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم ان اہل دانش میں سے تھے جو اسلام کی تعلیمات پر پختہ یقین اور نظریہ حیات کے بارے میں بڑا صاف اور واضح ذہن رکھتے تھے۔ انہوں نے ۱۹۵۱ء میں "مارکسیت کا مغالطہ" کے عنوان سے انگریزی میں ایک مضمون لکھا تھا۔ اسی کا ترجمہ جناب محمد طفیل سالک نے کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم نے بعد میں اپنے اس انگریزی مضمون پر نظر ثانی کی۔ اور یہی مضمون نسبتاً طویل تر شکل میں ۱۹۶۹ء میں ادارہ ثقافت اسلامیہ نے تیسری بار شائع کیا تھا۔ بہتر تو یہ تھا کہ نظر ثانی کئے ہوئے ایڈیشن کا ترجمہ کیا جاتا۔ تاہم زیر نظر ترجمہ بھی افادیت سے خالی نہیں ہے۔ (اختر راہی)

اسلام کا قانون شہادت جلد اول حصہ فوجداری۔ مرتبہ حضرت مولانا سید محمد متین صاحب ہاشمی۔ ناشر۔ مرکز تحقیق دیال سنگھ لائبریری لاہور۔ صفحات ۴۷۲۔ قیمت -/۵۵ روپے۔ عمدہ طباعت، بہترین کاغذ، خوبصورت جلد

بیشک اسلام ہی کا قانون، عدل و انصاف کا ضامن ہے کیونکہ اقوام عالم کے ہاں کسی آئین میں حفاظت نفس، مال و نسب کو وہ مرکزی اہمیت حاصل نہیں۔ اسلام نے معجزانہ انداز میں حفاظت نفس کے لئے قصاص، حفاظت مال کے لئے حد سرقہ اور حفاظت نسب کے لئے حد زنا مقرر کرکے لوگوں کو آسان اور سستا انصاف مہیا کیا۔ دنیا کے دیگر مذاہب اور آئین ساز اداروں میں اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔

اسلام نے اصلاح معاشرہ کے لئے حد شرب خمر اور حد قذف مقرر کرکے ایک پاکیزہ معاشرے کے قیام کا طریقہ سکھایا۔ لیکن ان تمام حدود اور تعزیرات کے لئے "قانون شہادت" موقوف علیہ ہے۔ جس کے بغیر ان کا نفاذ ممکن نہیں۔ زیر نظر کتاب میں حضرت مولانا سید محمد متین صاحب ہاشمی نے قانون شہادت کے جملہ پہلوؤں پر بحث کرکے حدود و قصاص کے لئے شہادت میں شاہد کی اہلیت و اہمیت۔ قبول و عدم قبول کی جملہ صورتوں کو معتبر کتب سے دفعہ وار مدون کرکے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ اور ساتھ ساتھ مغرب زدہ طبقہ کے بعض اعتراضات کو نقل کرکے آسان اور سلیس زبان میں جوابات بھی دئیے ہیں۔ کتاب کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ بعض مواقع پر اسلام کے قانون شہادت سے مروجہ قانون شہادت کا موازنہ کرکے اسلام کے آئینی اعجاز کو ثابت کیا ہے۔ فاضل مصنف بعض مقامات پر اپنی صوابدید پر صاحبین یا دوسرے ائمہ کے اقوال کو ترجیح دیتے ہیں بلکہ کبھی کبھار اپنی رائے کو بھی پیش کرکے اہل حل وعقد کو تائید و تنقید کی دعوت دیتے ہیں۔ کتاب کے آخر میں ضمیمہ ۲ کے نام سے ایک کتابچہ میں مختلف ائمہ کرام اور فقہائے عظام کے مستند حالات اور واقعات نقل کرکے کتب مطولات سے بے نیاز کرتے ہیں بلاشک و شبہ یہ کتاب خواص و عام، طلباء، وکلاء اور علماء کے لئے نادر تحفہ ہے اسلامی قوانین کی تدوین و نفاذ کے اس مرحلہ پر یہ ایک اہم کتاب ہے جو اسلامی قانون شہادت پر کام کرنے والوں کے لئے بہترین معاون ثابت ہوگی۔ (مفتی غلام الرحمان)